محسن انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ادائے شکر

آپ نے اپنا بنایا اے شہ دیں شکریہ
مجھکو خالق سے ملایا اے شہ دیں شکریہ
شرک سے ہم کو بچایا اے شہ دیں شکریہ
جامِ وحدت ہے پلایا اے شہ دیں شکریہ
سنتوں کے کام میں قرآن کی تبلیغ میں
آپ نے مجھ کو لگایا اے شہ دیں شکریہ
نجدی و رفاض سے نفرت عطا کرکے مجھے
اہلسنت پر جمایا اے شہ دیں شکریہ
غوث و خواجہ و امام احمد رضا کا آپ نے
مجھ کو دیوانہ بنایا اے شہ دیں شکریہ
جو امیر اہلسنت حضرتِ عطار ہے
سیف کو ان کا بنایا اے شہ دیں شکریہ

استغاثہ

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں

از : سیف الدین قادری

در پہ مجھے بلالو آقا مجھے بچالو
جلوہ مجھے دکھادو آقا مجھے بچالو
بدکاریوں نے مجھکو گھیرا ہے ہر طرف سے
آقا مجھے سنبھالو آقا مجھے بچالو
قیدی ہوں نفسِ بد کا حقدار ہوں میں زد کا
اپنا مجھے بنالو آقا مجھے بچالو
یہ قبر ہے اندھیری تنہا پڑا ہوا ہوں
نورِ خدا بچالو آقا مجھے بچالو
وہ چیرتے لحد کو منکر نکیر آئے
لِلّٰہ مجھے بچالو آقا مجھے بچالو
میزان سامنے ہے پر نیکیاں نہیں ہے
بخشش مری کرادو آقا مجھے بچالو
یہ پل صراط کتنا اندھیرا راستہ ہے
ہاں پار تم لگادو آقا مجھے بچالو
غوث الوری کے صدقے جنت کی وادیوں میں
تم داخلہ کرادو آقا مجھے بچالو
پڑھتا رہو نمازیں محشر کو یاد کرکے
تم حوصلہ بڑھادو آقا مجھے بچالو
گستاخ کافروں سے بچتا رہو ہمیشہ
اپنا ادب سکھادو آقا مجھے بچالو
محشر میں تو بھی رہنا دامن میں سیف میرے
مژدہ اسے سنادو آقا مجھے بچالو

میلاد کرنا سچے مسلماں کا کام ہے
گھر کو سجانے والا نبی کا غلام ہے
ذلت سے تو مرے گا جہنم میں جائے گا
نجدی پلید تیرا یہی انتظام ہے
جھنڈے لگاؤ گھر کو سجاؤ اے مومنو
نعرہ بھی مرحبا کا لگاؤ اے مومنو
محشر میں مصطفی کے حسیں دست پاک سے
مومن کی پیاس کے لیے کوثر کا جام ہے
کفار مکہ خود کو سمجھتے بہت فصیح
عربی زباں میں خود کو سمجھتے بہت صحیح
جس کی فصاحتوں پہ سبھی دنگ رہ گئے
میرے رسول پاک کا ایسا کلام ہے
منکر منافقوں سے بچا کر کہ ہر گھڑی
لب پر سجا دیا ہے ہمارے نبی نبی
اے سیف تجھ کو جس نے نبی سے ملا دیا
عطار ایسے مرد قلندر کا نام ہے

از۔ سگ عطار سیف الدین عطاری

المدد المدد

نظارا غوث اعظم کا

کبھی تو ہو عطا یارب نظارہ غوث اعظم کا
میرے دل میں بھی بس جائے اجالا غوث اعظم کا

کھڑا ہوجائے مردہ حکم ہوجائے اگر ان کا
جہاں میں جاری و ساری ہے سکہ غوث اعظم کا

منافق تو لگاتا ہے جو فتوی شرک و بدعت کا
تجھے پڑ جائے گا ایک دن طمانچہ غوث اعظم کا

جو علم غیب کے منکر ہیں وہ خود غیب بتلاتے
جو پالیتے محبت سے اشارہ غوث اعظم کا

یقیناً تاج والوں میں بھی تیرا نام ہوجائے
جو تجھ کو سیؔف مل جائے اتارا غوث اعظم کا

از۔ سیف الدین قادری عطاری

منقبت عطار

از: سیف الدین قادری

اپنا دیوانہ بنا مرشد پیا مرشد پیا
عشق میں اپنے گما مرشد پیا مرشد پیا
عاشق خیر الوری مرشد پیا مرشد پیا
عاشق غوث و رضا مرشد پیا مرشد پیا
اے امیر اہلسنت اے امیر کارواں
عصر کے روحِ رواں مرشد پیا مرشد پیا
دیکھ کے تیری حیا کو اِک عسائی پادری
وہ مسلماں ہوگیا مرشد پیا مرشد پیا
آپ کی کاوش سے ہم سنت کے عامل ہوگئے
سنیوں کے پیشوا مرشد پیا مرشد پیا
پوری دنیا میں نہیں ہے آپ کا ثانی کوئی
اے رضا کے ترجماں مرشد پیا مرشد پیا
آگیا دامن پسارے آپ کے دربار میں
سیؔف عاجز بے نوا مرشد پیا مرشد پیا